منصوبا برائے ماحولیاتی و سماجی تحفظ

ضلع مٹیاری

سندھ ارلی لرننگ انہانسمینٹ تھرو کلاس روم ٹرانسفارمیشن

(SELECT)

ریفارم سپورٹ یونٹ (RSU)

اسکول، ایجوکیشن اور لٹریسی ڈیپارٹمینٹ

حکومت سندھ

G3 Engineering Consultants (Pvt.) Ltd.

ایگزیکٹو خلاصہ

ای ایس 1: محکمہ اسکول ایجوکیشن اینڈ لٹریسی ہائیر سیکنڈری اسکول لیول (گریڈ 12) تک تعلیم فراہم کرنے کے لیے ذمہ دار ہے۔ سندھ میں بڑے تعلیمی مسائل کو حل کرتے ہوئے، اسکول ایجوکیشن سیکٹر پلان اسکولوں کے لیے ایک تعلیمی منصوبہ اور ایک روڈمیپ رکھنے کی ضرورت پر زور دیتا ہے جو ادارے کی منصوبہ بندی کی سمت کا تعین کرتا ہے۔ سندھ ایجوکیشن سیکٹر پلان اینڈ روڈمیپ (SESP&RP) 24-2019 کی ترجیح بچوں کی ابتدائی تعلیم و دیکھ بھال اور ثانوی تعلیم پر توجہ مرکوز کرنا ہے۔ اگست 2021 سندھ کے محکمہ تعلیم و خواندگی نے کلاس روم ٹرانسفارمیشن (SELECT) کے ذریعے سندھ میں ابتدائی تعلیم کو فروغ دینے کے لیے ورلڈ بینک کی مالی معاونت سے ایک پروجیکٹ شروع کیا ہے، جس کا مقصد اسکولوں میں کم اندراج، تدریس کے فرسودہ طریقوں اور غیر معیاری انفراسٹرکچر جیسے مسائل کو حل کرنا ہیں۔ اس منصوبے کا مقصد سندھ کے 12 منتخب اضلاع میں پرائمری سطح کے طلباء کی پڑھنے کی مہارت کو بہتر کرنا، اسکولوں میں طلباء کے اندراج کی شرح کو بہتر بنانا اور برقرار رکھنا ہے۔ اس منصوبے کی لاگت 154.7625 ملین امریکی ڈالر ہے جس میں سے 54.7625 گرانٹ گلوبل پارٹنرشپ آف ایجوکیشن (GPE) کے ذریعے موصول ہوئی ہے۔ اس منصوبے کے 4 حصے ہیں، جس میں حصہ ۲۰۰۲ پرائمری اسکول تعمیر کرے گا اور 550 مڈل اور 50 سیکنڈری اسکولوں کو اپ گریڈ کرے گا تاکہ معیاری اور محفوظ تعلیمی ماحول فراہم کیا جا سکے۔ ای ایس ایم ایف کے مطابق، پراجیکٹ کی ای & ایس ریٹنگ اعتدال پسند ہے کیونکہ پراجیکٹ کے سول ورکس کے دوران کچھ عارضی اور قابل حل خطرات اور اثرات پیدا ہو سکتے ہیں جن کا آسانی سے انتظام کیا جا سکتا ہے۔ یہ ماحولیاتی اور سماجی انتظام کا منصوبہ درمیانے خطرے کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے بنایا گیا ہے۔ ٹھیاری میں سیکریٹری تعلیم اور محکمہ خواندگی کے 46 منتخب کردہ اسکولوں کے انتخاب کے معیار کے مطابق اسکولوں کو تعمیر نو / بحالی کے لیے منتخب کیا گیا ہے اور سیکریٹری تعلیم و محکمہ خواندگی کی جانب سے مطلع کیا گیا ہے۔ پراجیکٹ مینجمنٹ امپلیمنٹیشن یونٹ (PMIU) ماحولیاتی اور سماجی انتظام یونٹ ے نے اسکریننگ چیک لسٹ تیار کی جو پروجیکٹ میں فراہم کردہ تشخیصی چیک لسٹ سے اخذ کی گئی ہے۔ E&S اسکریننگ چیک لسٹ اور ٹیکنیکل نیڈ اسسمنٹ چیک لسٹ کے ذریعے کل 46 اسکولوں کی اسکریننگ کی گئی، 27 اسکول تعمیر / بحالی اور نئی تعمیر کے لیے موزوں پائے گئے۔ ان اسکولوں کا ایک علیحدہ "ٹیکنیکل نیڈ اسسمنٹ چیک لسٹ" کے ذریعے بھی جائزہ لیا گیا۔ یہ بیس لائن خطرات اور ان کے اثرات اور ذیلی منصوبوں کے منفی اثرات کو کم کرنے کے لیے اقدامات فراہم کرتی ہے جن کی نشاندہی ضلع ٹھیاری میں اسکولوں کے معائنہ کے دوران کی گئی تھی۔ اسکولوں کے معائنہ کے دوران متاثرہ فریقوں، دلچسپی رکھنے والی جماعتوں اور کمزور گروپوں اور دیگر متعلقہ فریقوں سے بھی مشاورت کی گئی۔

ای ایس 2: ٹھیاری میں اسکولوں کی تعمیر کے لیے قانونی، ریگولیٹری اور انتظامی ڈھانچہ آئینی دفعات، قومی قوانین اور عالمی بینک کی تعمیل پر مشتمل ہے۔ ورلڈ بینک ایجوکیشن سیکٹر مینجمنٹ پلان (ESMP) کے مطابق یہ میڈیم زمرہ خطرے کی سطح کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ تاہم، EPA کے ستمبر 2021 کے ضابطے کے نوٹیفکیشن کے مطابق، یہ پروجیکٹ IEE کے ذیلی پروجیکٹ مطالعہ کے زمرے میں آتا ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ تعلیمی اور تعلیمی اداروں کی تعمیر کا جائزہ IEE مطالعہ کے ذریعے کیا جائے گا، براہ کرم شیڈول 2، (5)SPIA دیکھیں۔ (ماحولیاتی تشخیص) ضوابط 2021.

ای ایس 3: اس باب میں ان ذیلی منصوبوں (۲۷ اسکولوں) کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے جنہیں E&S اسکرننگ اور تشخیصی سروے کے بعد حتمی شکل دی گئی ہے۔ اس میں ماڈیولر، آرکیٹیکچرل، انجینئرنگ اور سائٹ کے لیے مخصوص ڈیزائن کے لوازمات حفاظتی خصوصیات، تعمیراتی نظام الاوقات، پانی اور سیوریج کی سہولیات، CRI اور اس میں صنفی اور شمولیت کی خصوصیات شامل ہیں۔ تمام 12 اضلاع کے لیے ساحلی اور غیر ساحلی اضلاع میں مختلف موسمی حالات کی وجہ سے، گرم اور خشک اور ساحلی اور غیر ساحلی علاقوں کے لیے ابتدائی طور پر تمام 12 اضلاع کے لیے 10 ماڈیولر ڈیزائن تیار کیے گئے ہیں۔ جن میں سے 2 ڈیزائن ضلع ٹھیاری کے لیے استعمال کیے گئے ہیں۔ یہ باب عمارت کی تعمیر، افادیت، زندگی کی حفاظت اور آگ سے بچاؤ کے نظام اور تباہی اور خطرات کی لچک کی خصوصیات کی تفصیلات بھی فراہم کرتا ہے۔ وینٹیلیشن، اور گرمی میں کمی کی حکمت

عملیوں کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔ تعمیراتی کام کے دوران ایک اہم پہلو لیبر مینجمنٹ ہے، جس کی تفصیلات بھی دی گئی ہیں۔ جیسے لیبر کیمپ، پینے کے پانی کی فراہمی اور مزدوروں کی دیگر ضروریات۔ تعمیر کے دوران ایک اور پہلو جس پر توجہ دینے کی ضرورت ہے وہ ہے تعمیراتی مواد کی ہینڈلنگ اور ذخیرہ کرنا، خاص طور پر خطرناک مواد۔ اس باب میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ تعمیر کے دوران اسکول کی باقاعدہ چلنے والی کلاسیں متاثر ہوں گی۔ اس لئے اسکول کے تعلیمی نقصانات سے بچنے کے لئے، متبادل اسکول کا انتظام "اس مقصد کے لیے تیار کردہ رہنما خطوط کی روشنی میں کمیونٹی، DEOs، TEOs اور، کے تعاون سے کیا جائے گا، جس کی تفصیلات بھی اس باب میں دی گئی ہیں۔

ای ایس4: یہ باب ٹھٹھہ ضلع کے ۲۷ اسکولوں کے ذیلی منصوبوں کے لیے ماحولیاتی اور سماجی بنیادی معلومات فراہم کرتا ہے۔ ضلع کی آبادی تقریباً 849,383 افراد پر مشتمل ہے۔ 158,559 گھر آباد ہیں۔ مجوزہ منصوبے موجودہ پرائمری اسکولوں پر بنائے جائیں گے۔ زیادہ تر منتخب اسکول (92.6٪) دیہی علاقوں میں بنائے گئے ہیں جبکہ باقی 7.4٪ شہری اور نیم شہری علاقوں میں بنائے گئے ہیں۔ اس تحقیق میں کئی عوامل کو مد نظر رکھا گیا، جن میں ٹپوگرافی، ارضیات، آب و ہوا، سطحی پانی اور زمینی پانی کے وسائل، ہوا اور شور کا معیار، ، مٹی اور پودے، جانور، اور سماجی و اقتصادی عوامل جیسے ڈیموگرافی، معیشت، اور تعلیم شامل ہیں۔ ضلع کی ٹوپوگرافی بنیادی طور پر زرخیز میدانی علاقوں کے ساتھ ہموار ہے، جو زراعت کی معاونت کرتی ہے۔ اس علاقے کی مٹی عام طور پر چکنی اور چکنی ہوتی ہے اور دریائے سندھ کے ذخائر سے بنی ہے۔ کم زلزلہ کی سرگرمی کے ساتھ۔ ٹھٹھہ گرم، خشک گرمیاں اور ٹھنڈی سردیوں کے ساتھ انتہائی درجہ حرارت اور موسمی بارش کے تغیرات کا تجربہ کرتا ہے۔ مون سون کی بارشیں اسکولوں کے ڈھانچے کو کافی نقصان پہنچا سکتی ہیں۔ پینے کے پانی کے ذرائع سب پراجیکٹس میں مختلف ہیں، زیادہ تر ہینڈ پمپس کے ساتھ، تاہم، پانی کے معیار کی تشخیص آلودگی کے خطرات کو ظاہر کرتی ہے، خاص طور پر کولیفورم بیکٹیریا سے اور ایک مقام پر TDS SEQS کی حد کے پیچھے پایا جاتا ہے۔ ہوا کے معیار کی نگرانی SEQS کی تعمیل کی نشاندہی کرتی ہے۔ لیکن تعمیراتی سرگرمیاں، خاص طور پر دیہی اور نیم شہری علاقوں میں، ہوا کے معیار اور شور کی سطح کے لیے خطرہ بن سکتی ہیں۔ پراجیکٹ کے علاقوں میں محدود حیاتیاتی تنوع کا مشاہدہ کیا جاتا ہے جس میں مخصوص نباتات اور حیوانات کی نشاندہی کی گئی ہے۔ کسی خطرے سے دوچار نسلوں کو ریکارڈ نہیں کیا گیا ہے۔ پراجیکٹ سائٹس کے قریب کوئی شناخت شدہ محفوظ نسل یا جنگلی حیات کی محفوظ پناہ گاہیں نہیں ملتی ہیں، سندھ میں رامسر ویٹ لینڈ سائٹس میں سے کوئی بھی ضلع بدین میں واقع نہیں ہے۔ ضلع میں صحت کی بہت سی سہولیات ہیں لیکن سندھ کے مجموعی صحت کے بنیادی ڈھانچے میں بہت سے مسائل ہیں۔ زمینی پانی اور سطحی پانی (جھیلیں) پانی کا بنیادی ذریعہ ہیں، لیکن صفائی کا کوئی مناسب انفراسٹرکچر نہیں ہے، جو کھلے میں رفع حاجت جیسے مسائل کا باعث بنتا ہے۔ ضلع میں بہت سے اسکول ہی لیکن بنیادی ڈھانچے اور صنفی مساوات کے مسائل سے دوچار ہیں۔ ایم پی آئی کے مطابق ٹھٹھہ میں غربت سندھ کی اوسط سے زیادہ کثیر جہتی ہے۔ معمولی تنازعات مقامی طور پر حل کیے جاتے ہیں۔ جو پرامن ماحول کی نشاندہی کرتا ہے۔ موبائل کمیونیکیشن تک رسائی اچھی ہے لیکن اسکولوں اور مختلف علاقوں میں بجلی کی فراہمی کی صورتحال مختلف ہے۔ ضلع کی معیشت زراعت، مویشیوں کی افزائش، ہوٹلوں اور مچھلی کی فارمنگ سے چلتی ہے منصوبے کے ماحول کی تفصیلات اور تصویریں باب 4 میں فراہم کی گئی ہیں اور ذیلی پروجیکٹس E&S اسکریننگ کا خلاصہ اس رپورٹ کے ضمیمہ B میں پیش کیا گیا ہے

ای ایس5: ضلع ٹھٹھہ میں منصوبے کے لیے اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت کا عمل وسیع اور جامع رہا ہے، جس میں متعدد سطحوں پر مختلف اسٹیک ہولڈرز شامل رہیں ہیں۔ اسٹیک ہولڈرز میں پروجیکٹ سے متاثرہ فریق، دیگر دلچسپی رکھنے والی پارٹیاں اور پسماندہ، کمزور گروپ شامل ہیں۔ تحصیل سطح کے 11 مشاورتی اجلاسوں میں 559 شرکاء شامل ہوئے جن میں 53٪ عورتیں شامل تھیں۔ ان مشاورتی اجلاسوں میں محکمہ تعلیم اور سماجی بہبود کے نمائندے، سول سوسائٹی کی تنظیموں، معذوروں کے حقوق کے گروپس، اقلیتی نمائندوں، والدین، اساتذہ اور طلباء نے کمیونٹی کی ضروریات کے بارے میں ایک جامع تفہیم کو یقینی بنایا۔ انہوں نے اسکولوں میں، پانی اور سیوریج کے نظام کے مسائل، مزدوری کے طریقوں سے متعلق خدشات اور ان کے حل پر تبادلہ خیال کیا۔

لڑکیوں کی تعلیم اور مجموعی طور پر اسکول کی بہتری کے لیے اس کے ممکنہ فوائد کو تسلیم کرتے ہوئے، اس پروجیکٹ کے تحت کمیونٹی کے مثبت جذبات پر زور دیا گیا ہے۔ اور اس کی مخصوص تفصیلات منسلک ایچ & آئی میں دیے گئے ہیں۔

ای ایس6: مثبت اثرات: مجوزہ ذیلی منصوبوں سے کمیونٹیز اور ریاست کے لیے کافی حد تک فائدہ مند ہونے کی توقع ہے، بشمول:

- اسکولوں میں بچوں کے داخلے میں خاص طور پر لڑکیوں کی تعلیم میں مدد کے لیے اضافہ کریں۔
- نئے تعمیر شدہ اسکول سیکھنے کا زیادہ ساز گار ماحول فراہم کریں گے اور اسکولوں تک پہنچنے کے لیے سفری فاصلے کو بھی کم کریں گے۔
- بیت الخلاء اور واش روم کی سہولیات کی تعمیر سے اسکولوں میں صفائی کا نظام بہتر ہو گا اور اس طرح صحت کی صورتحال بہتر ہو گی۔

- تعمیراتی مدت کے دوران، یہ ہنر مند اور غیر ہنر مند کارکنوں کے لیے قلیل مدتی روزگار پیدا کرے گا۔
- یہ طلباء کے اندراج کی بڑھتی ہوئی مانگ کو پورا کرنے کے لیے مزید خواتین اساتذہ کی ملازمت یا بھرتی کو فروغ دے گا یا بڑھادے گا۔
- یہ ان اساتذہ کے لیے ملازمت کی اطمینان کو بہتر بنائے گا جو اسکول کے بہتر ماحول میں کام کریں گے۔
- تعلیمی نظام میں والدین کی مثبت شمولیت کو فروغ دے گا۔

مجوزہ منصوبے کے ممکنہ منفی اثرات۔

مٹیاری میں 27 اسکولوں کی نئی تعمیر اور تزئین و آرائش سے ماحول کے حیاتیاتی اور سماجی پہلوؤں میں مختلف درجات کے منفی اثرات جیسے کہ عارضی شور، فضائی آلودگی، پانی کی آلودگی، ٹھوس فضلہ، پیشہ ورانہ صحت اور حفاظت کے خطرات پیدا ہوسکتے ہیں۔ کمیونٹی کی صحت اور حفاظت کے خطرات، ممکنہ جنسی استحصال اور بدسلوکی / جنسی طور پر ہراساں کرنے کے خطرات، چائلڈ لیبر وغیرہ۔ ان ممکنہ منفی اثرات کا خلاصہ اس رپورٹ کے جدول 36 میں دیا گیا ہے۔

ای ایس7: پورے منصوبے کے اختتام کے لیے ماحولیاتی اور سماجی انتظام اور نگرانی کا منصوبہ کئی حساس اجزاء پر مشتمل ہے تاکہ ماحولیاتی اور سماجی تحفظات کے موثر نفاذ کو یقینی بنایا جاسکے۔ ESMP کے کلیدی اجزاء میں نفاذ، نگرانی، رپورٹنگ کے طریقہ کار، فریق ثالث کی تصدیق اور اسٹیک ہولڈرز کے کردار کے لیے ادارہ جاتی فریم ورک شامل ہے۔ محکمہ تعلیم وخواندگی سندھ، پراجیکٹ منیجمنٹ اینڈ امپلیمنٹیشن یونٹ، ڈیزائن اور سپرویژن کنسلٹنٹس اور دیگر تکنیکی اور مالی معاونت کرنے والے ادارے اس منصوبے پر عمل درآمد کرنے والے ادارے ہوں گے۔ نگرانی اور رپورٹنگ متعدد سطحوں بشمول پراجیکٹ مینجمنٹ اور عمل درآمد یونٹس، کنسلٹنٹ اور کنٹریکٹر کی سطح پر ڈیزائن اور نگرانی پر کی جائے گی۔۔ منصوبوں کے موثر نفاذ کو یقینی بنانے کے لیے تھرڈ پارٹی کی تصدیق، زیادہ احتساب، ماحولیاتی اور سماجی تحفظ کی تعمیل کو یقینی بنایا جائے گا۔ مختلف متعلقہ اداروں کے کردار اور ذمہ داریاں، بشمول پراجیکٹ مینجمنٹ اور عمل درآمد یونٹس، ڈیزائن اور نگرانی کنسلٹنٹس، ماحولیاتی اور سماجی تحفظ کے ماہرین، واضح طور پر بیان کیے گئے ہیں۔ یہ مؤثر مواصلات اور عمل درآمد کو یقینی بنائے گا۔ مخصوص منصوبے جیسے کہ ٹھیکیدار کا ماحولیاتی اور سماجی تحفظ کا منصوبہ، لیبر مینجمنٹ اپروچ، کیمپ مینجمنٹ پلان، آلودگی پر قابو پانے کا منصوبہ، فضلہ کے انتظام کی تفصیلی حکمت عملی، ٹریفک کنٹرول، خطرناک مواد سے نمٹنے، پیشہ ورانہ صحت اور تحفظ اور کمیونٹی کی صحت اور حفاظت شامل ہیں۔

/:21,861,400 روپے کی لاگت ای ایس ایم پی کے نفاذ (ایک سال کے تخمینے کے لئے) کے لئے مختص بجٹ ہے جس میں شکایات کے ازالے کا طریقہ کار (جی آر ایم) چلانا اور عام کمیونٹی سپورٹ کی ضروریات شامل ہیں۔ اسے ای ایس ایم پی, بل اور بل آف کوٹیشن (بی او کیو) میں عارضی رقم آئٹم کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔ ای ایس ایم پی کے نفاذ میں سی سی، ڈی ایس سی اور پی ایم آئی یو سے ان پٹ شامل ہیں۔ سی سی بنیادی طور پر ای ایس ایم پی میں مجوزہ تخفیف اقدامات پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لئے ذمہ دار ہوگا، جو معاہدے کی دستاویزات کا حصہ ہوگا۔ لہذا، بی او کیو میں ایک علیحدہ حصہ کے طور پر ماحولیاتی تخفیف لاگت کی فراہمی کو معاہدے کی دستاویزات میں لازمی بنایا جائے گا. تاہم، اگر سی ای ایس ایم پی کے نفاذ اور مناسب طریقے سے رپورٹنگ کرنے میں ناکام رہتا ہے تو، تجویز کنندہ معاہدے کی شرائط کی تعمیل کو نافذ کرے گا، جس میں ای ایس ایم پی کی تعمیل بھی شامل ہے۔ ای ایس ایم پی کے نفاذ کی سرگرمیوں کے ہموار نفاذ کے لئے، یہ سفارش کی گئی ہے کہ ای ایم پی کے نفاذ سے متعلق تمام بل / ادائیگیوں کو ڈی ایس سی این وی اینڈ سوشل کی طرف سے منظور / تصدیق کی جائے گی۔ ای ایس ایم پی کے نفاذ کی لاگت عبوری ادائیگی سرٹیفکیٹ (آئی پی سی) سے اس وقت تک کٹوتی کی جائے گی جب تک تعمیل نہیں کی جاتی۔

ای ایس8: پروجیکٹ کے اندر پروجیکٹ کی سرگرمیوں سے متعلق شکایات کے ازالے کے لیے، عالمی بینک کے ماحولیاتی اور سماجی معیارات پر مؤثر طریقے سے عمل کرتے ہوئے شکایات کے ازالے کا ایک طریقہ کار بنایا گیا ہے۔ سائٹ کی سطح پر کمیونٹی رابطہ افسر اور شکایت کے فوکل پرسن پراجیکٹ کے زیر قیادت پراجیکٹ شکایات کے ازالے کے سیلز متاثرہ لوگوں کی طرف سے اٹھائے گئے مسائل کے حل کے لیے کھلی بات چیت اور تعاون کو یقینی بنائیں گے۔۔ پیچیدہ شکایات کو مرکزی سطح پر مرکزی شکایات کے ازالے کی

کمیٹی کے پاس بھیجا جائے گا جو ایک الیکٹرانک ڈیٹابیس کو برقرار رکھتی ہے اور پورے عمل کی نگرانی کرتی ہے، منصفانہ اور فوری حل کو یقینی بناتی ہے۔ حساس شکایات کے ازالے پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے جیسے لیبر کی شکایات کا ازالہ، جو نقطہ نظر مزدوری کے معیارات کی پابندی کو یقینی بناتا ہے اور کام کے ہم آہنگ ماحول کو فروغ دیتا ہے۔ شکایات کے ازالے کا نظام (GRM)، بین الاقوامی معیارات سے ہم آہنگ، مثبت خدمات کی فراہمی اور کمیونٹی کی بہبود میں حصہ ڈالتے ہوئے اسٹیک ہولڈر کی شمولیت، صنفی رد عمل، اور ثقافتی مناسبیت پر زور دیتا ہے۔